بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر احمدی کے چہرے کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چہرہ ہے اسلام کا چہرہ ہے

پس ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ ان چہروں کی حفاظت کرے اور جن کو اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی ہے

ان کی زیادہ بڑی ذمہ داری ہے کہ اس ذمہ داری کو نبھائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کو

ہمیشہ سامنے رکھیں کہ ہماری بیعت کا دعویٰ کر کے پھر ہمیں بدنام نہ کریں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 5 رجولائی 2019 بمقام جلسہ گاہ، کالسروئے (جرمنی)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں میں سے جو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر ملے ایک بہت بڑا فضل اور انعام ہمیں جلسہ سالانہ کی صورت میں مل رہا ہے تا کہ ہم اپنی روحانی اور اخلاقی اور علمی بہتری کے لئے کوشش کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور تقویٰ میں بڑھنے کے سامان کر سکیں۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لئے اپنے دلوں کو صاف کریں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسہ کے قیام کے مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کر سکیں۔ آپس میں رنجشوں اور دوریوں کو صلح اور قرب میں بدلنے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ کو لغویات سے پاک کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ تمام باتیں جلسہ کے انعقاد کے مقصد میں بیان فرمائی ہیں۔ پس ہر شخص کو جو جلسہ میں شامل ہو رہا ہے مرد ہے یا عورت اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ کیا وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کر رہا ہے اور اس نیت سے جلسہ میں شامل ہوا ہے؟ تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہے یا اس سوچ کے ساتھ یہاں آیا ہے۔ پس اس کے لئے ہمیں کچھ کوشش کرنی ہوگی تا کہ ان تمام باتوں کا حصول ممکن ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم جذب کرنے والے ہوں اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی گئی دعاؤں کے بھی مستحق بنیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علت غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس ہمیں ان باتوں پر غور کرنا چاہئے۔ چند دن پہلے رمضان ختم ہوا ہے جو ایک روحانی اصلاح اور ترقی کا مہینہ تھا جس میں ذاتی عبادتیں اور روزے اور ذکر الٰہی کا موقع ہر ایک مؤمن کو میسر آیا اور اب ایک اور تین دن کا کیمپ ہے جس میں دینی اور علمی ترقی کے موقع کے ساتھ عبادتوں اور ذکر الٰہی کا ماحول ہے۔ اگر ہم اس سے فائدہ نہ اٹھائیں تو پھر اور کس طرح اٹھائیں گے۔

پس ایک بہت بڑی ذمہ داری حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہم پر ڈالی ہے اور اپنے ماننے والوں سے بڑی توقعات وابستہ فرمائی ہیں۔ اس ماحول کا حقیقی فائدہ تبھی ہوگا جب دنیا کی محبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کے مقابلے میں ٹھنڈی ہو جائے گی۔ دنیا میں رہتے ہوئے دنیا کی

محبت کو خدا اور اس کے رسول کی محبت کے مقابلے میں ثانوی حیثیت دینا یہ بہت بڑی بات ہے اور یہی چیز ہے جو حقیقی مؤمن بناتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے غرض یہی رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانے میں پائی نہیں جاتی تھی اسے دوبارہ قائم کرے۔ پھر آپ ایک موقع پر ہمیں اپنے تقویٰ کے معیار بلند کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور محبت دلوں میں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ خدا کی عظمت دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔

حضور انور نے فرمایا: کسی ایک نیکی کو بجالانا تقویٰ نہیں ہے بلکہ تمام قسم کی نیکیاں بجالانا خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کے تمام قسم کے حقوق ادا کرنا اصل تقویٰ ہے۔ بعض لوگ باہر جماعتی کاموں میں اچھے ہیں تو گھروں میں بیوی بچے ان سے تنگ آئے ہوئے ہیں۔ بعض گھروں کے حق ادا کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حق اور اس کی عبادت کی طرف توجہ نہیں ہے۔ بعض بظاہر عبادت کرنے والے ہیں تو معاشرے کے آپس کے معاملات میں ایک دوسرے کا حق مارنے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے لطف و احسان کو حاصل کرنے کے لئے ہر جہت سے اور ہر پہلو سے اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے اور یہ جلسے کے اہتمام اسی غرض کے لئے کئے گئے ہیں کہ نیکیوں کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یاد رکھو کامل بندے اللہ تعالیٰ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت فرمایا ہے کہ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ یعنی جنہیں نہ کوئی تجارت نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل رکھتی ہے۔ فرمایا کہ جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں ہے۔ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو تو خواہ وہ کہیں جاوے کسی کام میں مصروف ہو مگر اس کا دل اور دھیان اس بچے میں رہے گا۔ اس طرح پر جو لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حالت میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے۔ پس یہ وہ حالت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں دیکھنا چاہتے ہیں اور اس حالت کے پیدا کرنے کی کوشش کے لئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے اور خدا تعالیٰ سے دعا بھی کرنی چاہئے کہ ہم اس حالت کے حاصل کرنے والے بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا: جلسے میں آنے والے اور ڈیوٹیاں دینے والے ان دنوں میں ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھنے کی کوشش کریں اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے بنیں۔ اس سے بڑی اور کیا بات ہمارے لئے ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یاد رکھے۔ پس اس کے حصول کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے اور تبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق آسمان پر آپ کی جماعت میں شمار ہوں گے۔ ان دنوں میں ہمیں یہ دعائیں کرنی چاہئیں کہ ہم ان لوگوں میں شمار نہ ہوں جن سے خدا تعالیٰ راضی نہیں بلکہ ان لوگوں میں شامل ہوں جن کا ذکر خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے ہم پختہ تعلق جوڑنے والے ہوں اپنے دلوں کے اندھیروں کو مٹانے والے ہوں۔ یہاں جلسہ کی کارروائی کے دوران بھی اور وقفوں میں بھی اور رات کو بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ یہ دعا مانگیں اور عہد کریں کہ اے خدا ہم نیک نیت ہو کر تیرے مسیح کے جاری کردہ اس جلسہ میں شامل ہوئے جو یقیناً تیری خاص تائیدات اور علم سے جاری ہوا۔ اس میں تیری رضا کے حصول اور تیرے ذکر میں بڑھنے اور تیری محبت کے حصول کے لئے شامل ہوئے ہیں۔ اپنی ان تمام برکات سے ہمیں متمتع فرما جو تو نے اس جلسہ سے وابستہ کی ہیں اور ہمارے اندر وہ پاک تبدیلیاں

پیدا فرماجوتو چاہتا ہےاور جس کو قائم کرنے کے لئے تونے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو اس زمانے میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کی بیعت میں حقیقی رنگ میں شامل ہونے والے بن سکیں۔ پس جب ہم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اور درود و استغفار کرتے ہوئے یہ دن گزاریں گے اپنے دنوں کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کریں گے تو ہماری عبادتوں کے معیار بھی بلند ہوں گے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا کرنے والے بھی ہم بنیں گے۔ حضور انور نے فرمایا: ان دنوں کو آپس کی رنجشوں کو دور کرنے کا ذریعہ بھی بنائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کو بھی شعائر اللہ میں داخل فرمایا ہے تو جولوگ شعائر اللہ کے تقدس کو نقصان پہنچاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے آتے ہیں۔ پس بڑے خوف کا مقام ہے۔ جن کی ناراضگیاں ہیں ان کو چاہئے کہ فوراً ایک دوسرے کے لئے صلح کا ہاتھ بڑھائیں اور ایسا ماحول پیدا کریں جہاں اناؤں کے خولوں میں بند ہونے کے بجائے اور حسد کی آگ میں جلنے کی بجائے سلامتی اور صلح کا خوبصورت ماحول پیدا کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے۔ ہمیں جائزہ لینا چاہئے کہ کیا یہ ارشاد ہماری حالتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ مجھے بڑے افسوس سے یہ بھی کہنا پڑ رہا ہے کہ بعض لوگ جلسوں پر آتے ہیں اور ذرا ذرا سی بات پر پرانے کینوں اور رنجشوں کی وجہ سے جلسے کے دنوں میں اس ماحول میں بھی دست وگریبان ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ پولیس کو بھی بلانا پڑتا ہے۔ کیا یہ ایک مؤمن کی شان ہے۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہونے والوں کے یہ عمل ہیں؟ یقیناً نہیں۔ ایسے لوگوں کو نظام جماعت اگر جماعت سے باہر نکالے یا نہ نکالے اپنے عمل کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں جماعت سے باہر نکل جاتے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق وہ آسمان پر آپ کی جماعت میں شامل نہیں ہیں۔ اسی طرح عہدیداران ہیں اور جلسہ کی ڈیوٹی دینے والے ہیں وہ بھی ان دنوں میں خاص خیال رکھیں کہ ان کے اخلاق کے معیار بہت بلند ہونے چاہئیں۔ عہدیداروں کی یہ خاص ذمہ داری ہے کہ ان میں برداشت کا مادہ زیادہ ہونا چاہئے۔ پس عہدیدار اپنے آپ کو ہر حال میں خادم سمجھیں اور افراد جماعت اور جلسہ میں شامل ہونے والے عہدیداروں کو نظام جماعت کا نمائندہ سمجھیں تو تبھی کھچاؤ اور لڑائیوں کے ماحول میں بہتری آسکتی ہے آپس کی رنجشیں دور ہوسکتی ہیں۔

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اصل چیز عہدہ نہیں بلکہ اصل چیز اپنے بیعت کے حق کو ادا کرنا ہے چاہے وہ عہدے دار ہے یا فردِ جماعت ہے اسے اس حق کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہئے اور اس حق کی ادائیگی کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہے وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفر آخرت کے لئے ایسا تیار کرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب تیار کئے گئے تھے۔ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم وغم دنیا کے لئے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی۔ پھر فرمایا۔ اے سعادت مند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔ نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دور کرنے پر قادر نہیں ہوسکتا۔ اسلام صرف یہ نہیں ہے کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو

کہلاؤ بلکہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانے پر گر جائیں اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کی رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں۔

پس یہ وہ معیار ہے جس پر ہم میں سے ہر ایک کو پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر احمدی کے چہرے کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چہرہ ہے اسلام کا چہرہ ہے۔ پس ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ ان چہروں کی حفاظت کرے اور جن کو اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی زیادہ بڑی ذمہ داری ہے کہ اس ذمہ داری کو نبھائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کو ہمیشہ سامنے رکھیں کہ ہماری بیعت کا دعویٰ کر کے پھر ہمیں بدنام نہ کریں۔ پس اس ارشاد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک دعا اس وقت میں پیش کرتا ہوں جس سے آپ کے درد کا اظہار ہوتا ہے جو آپ کے دل میں اپنے ماننے والوں کے لئے ہے۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں میں دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دمِ زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔

اللہ تعالیٰ سے ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ یہ دعا ہمارے حق میں پوری ہو۔ ہماری نسلوں کے حق میں پوری ہو اور قیامت تک ہماری نسلیں بھی اس دعا سے فیض اٹھاتی چلی جائیں۔ اس دعا کے اگلے حصہ میں آپ نے یہ بھی دعا کی ہے آپ نے فرمایا کہ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادے میں بدبخت ازلی ہے جس کے مقدر میں ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اسے حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا۔ اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی حالت سے بچائے جس میں ہم خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادے سے منحرف ہونے والے ہوں۔ ہمارے ایمانوں کو ہمیشہ سلامت رکھے بلکہ اس میں اضافہ کرتا چلا جائے اور ہم ان تمام دعاؤں کے حاصل کرنے والے بنیں جو آپ نے اپنے ماننے والوں کے لئے اور ان کے حق میں کی ہیں۔

جلسہ کے بابرکت ہونے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں۔ ان دنوں میں اور محتاط بھی رہیں دائیں بائیں نظر بھی رکھیں اللہ تعالیٰ ہر شریر کی شرارت اور ہر حاسد کے حسد سے ہمیں بچاتا رہے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 5th - July - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB